غسل کرنے کا مسنون طریقہ

تحریر:- عبداللطیف

۱)..... جب غسل کرے تو پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک تین مرتبہ دھوئے (صحیح بخاری' صحیح مسلم)

۲)..... پھر دائیں ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہوں اور نجاست کو دھوئے (صحیح بخاری)

۳)..... پھر بائیں ہاتھ کو زمین پر دو مرتبہ خوب رگڑے اور اسے دھوئے (بخاری مسلم) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل نقل فرماتی ہیں ثم ضرب بشمالہ الارض فدلکھا دلکا شدیدا "پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بائیں ہاتھ کو زمین پر مارا اور بہت زور سے رگڑا (صحیح مسلم)

۴)..... پھر جس طرح نماز کی لئے وضو کیا جاتا ہے اسی طرح وضو کرے۔ (یعنی) کلی کرے ناک میں پانی چڑھائے۔ چہرہ دھوئے' دونوں ہاتھ کہنیوں تک (دھوئے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس وضو کی تشریح فرماتی ہیں کہ "پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شرمگاہ اور جو نجاست آپ کے جسم پر ہوتی اسے دھو ڈالتے پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوتے (نسائی کتاب الطہارۃ)

۵)..... پھر اپنی انگلیاں پانی سے تر کرے اور سر کے بالوں کی جڑوں میں انگلیوں سے خلال کرے یہاں تک کہ سر کی جلد تر ہونے کا یقین ہو جائے پھر پانی کے تین چلو سر پر بہائے (بخاری مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا وضو کرتے جیسا نماز کے لئے کیا جاتا ہے پھر اپنی انگلیوں کو پانی میں تر کرتے اور ان سے بالوں کو جڑوں میں خلال کرتے یہاں تک کہ آپ کو یقین ہو جاتا کہ آپ (کے سر) کی جلد تر ہو گئی پھر آپ اپنے

دونوں ہاتھوں سے چلو بھر کر تین مرتبہ سر پر پانی بہاتے۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت......... ثم یتوضا وضوئہ للصلوۃ ثم یاخذ الماء فیدخل اصابعہ فی اصول الشعر حتی اذا رای قد استبرا حفن علی راسہ ثلاث حفنات (صحیح بخاری، مسلم بخاری)

۶)..... پھر باقی بدن دھوئے (پہلے دائیں طرف کے اعضاء دھوئے پھر بائیں طرف کے اعضاء) (بخاری، مسلم)

۷)..... پھر غسل کی جگہ سے ہٹ کر دونوں پاؤں دھوئے (بخاری، مسلم)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ...... ثم تنحی عن مقامہ ذلک فغسل رجلیہ (مسلم، بخاری)

یعنی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ سے ہٹ گئے اور دونوں پاؤں دھوئے۔

غسل کے متفرق مسائل:۔

۱)..... حالت جنابت کے وقت رکے ہوئے پانی میں غسل کرنا ممنوع ہے (صحیح، مسلم)

۲)..... پانی کے استعمال میں اسراف نہ کرے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے عنقریب اس امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو پانی اور دعا میں حد سے تجاوز کریں گے (ابوداؤد کتاب الطہارہ سندہ صحیح)

۳)..... غسل جنابت کے لئے پانی میسر نہ ہو تو غسل کی نیت سے کیا ہوا تیمم بھی کافی ہے۔ حضرت عمرانؓ بن حصین کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان علیہم اجمعین کو نماز پڑھائی (نماز کے بعد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو الگ بیٹھا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا

مامنعک ان تصلی "تو نے نماز کیوں نہیں پڑھی" اس نے عرض کیا میں جنبی آدمی ہوں پانی میسر نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علیک بالصعید فانہ

یکفیک پاک مٹی سے تیمم کر لو وہی (غسل جنابت اور وضو کے لئے) کافی ہے" (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

۴)…. عورت کے لئے ماہواری ختم ہونے پر غسل واجب ہے۔ (صحیح بخاری)

۵)…. استحاضہ کی مریضہ خاتون کو حسب عادت حیض کے ایام شمار کر کے غسل کرنا چاہئے۔ (استحاضہ:۔ بیماری وغیرہ کی بنا پر ماہواری کا منتظم نہ رہنا)

حضرت ام حبیبہ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں استحاضہ کی شکائت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امکثی قدر ما کانت تحبسک حیضتک ثم اغتسلی فکانت تغتسل عند کل صلاۃ (صحیح مسلم)

فرمایا حسب عادت ایام ماہواری میں نماز نہ پڑھو، پھر غسل کرلو۔ چنانچہ ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتی تھیں۔

۶)….ماہواری کے غسل کے بعد عورت کو چاہئے کہ عورتوں کی مخصوص خوشبو استعمال کرے۔

۷)…. مخصوص ایام کے بعد عورت کو چاہئے خوب اچھی طرح سے پاکی حاصل کرے۔ پھر سر پر پانی ڈالے اور سر کو بہت زور سے ملے یہاں تک کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر اپنے سارے بدن پر پانی بہالے (صحیح مسلم)

۸)…. عورت اپنے سر کے بالوں کو کھولے بغیر پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچا سکے تو چوٹی کھولنا ضروری نہیں ہے۔ لیکن اگر پانی بالوں کی جڑوں تک نہ پہنچ سکے تو بالوں کو کھولنا ضروری ہے (صحیح مسلم)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے سر پر (سخت) چوٹی باندھتی ہوں کیا غسل جنابت کے لئے بالوں کو کھولا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

لاانما یکفیک ان تحثی علی راسک ثلاث حثیات ثم تفیضین

علیکی الماء فتطھرین (مسلم)

نہیں! سر پر تین چلو (لپ) پانی ڈال لینا کافی ہے اور اس کے بعد سارے بدن پر پانی بہا کر پاک ہو سکتی ہو۔

۹)..... جمعہ کے روز غسل کرنا مسنون ہے (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

۱۰)..... غیر مسلم اسلام قبول کرے تو اس پر غسل ضروری ہے۔ حضرت قیسؓ بن عاصم جب اسلام لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کرنے کا حکم فرمایا۔ (ابوداؤد، نسائی، ترمذی)

۱۱)..... غسل کے لئے پردے کا اہتمام کرنا ضروری ہے (ابوداؤد، نسائی)

۱۲)..... عورت کسی دوسری عورت کو مرد کسی دوسرے مرد کو غسل کرتے ہوئے (برہنہ حالت میں) نہ دیکھے (رواہ ابن ماجہ، بحوالہ کتاب الطہارہ)

۱۳)..... مسنون طریقہ سے غسل کرنے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایتوضا بعد الغسل (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

۱۴)..... اگر دوران غسل وضو ٹوٹ جائے تو پھر وضو دوبارہ کرنا چاہئے۔

۱۵)..... نیل پالش یا کوئی دوسری ایسی چیز جو جسم تک پانی نہ پہنچنے دے دور کئے بغیر غسل درست نہیں ہوتا۔

۱۶)..... غسل واجب یا عام غسل کے دوران کلمہ شہادت پڑھنا سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔

۱۷)..... غسل کے بعد بدن کو کپڑے سے خشک یا صاف کرنا بھی ثابت ہے اور نہ کرنا بھی لہذا دونوں میں سے جو بھی صورت آپ اختیار کریں سنت ہونے کی نیت کر لیا کیجئے۔